وخیر جلیس فی الزمان کتاب

میزان

تبصرۂ کتب

نام کتاب: پیغمبر اسلام اور بنیادی انسانی حقوق

مولف: حکیم محمود احمد ظفر

ناشر: بیت العلوم، انارکلی روڈ لاہور

صفحات ۴۳۵

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

انسانی حقوق کا نعرہ بہت زیادہ قدیم نہیں ہے مگر اس کی شدت نے سب ہی کو متاثر کیا ہے، اور اس کے نتیجے میں انسانی حقوق کے عنوان سے مضامین، مقالات، کتب اور رسائل و جرائد کی خاص اشاعتوں کا ایک سلسلہ جاری ہے۔ بہت سوں نے تو خالصتاً مغربی تصور کو پیش نظر رکھ کر انسانی حقوق کے حوالے سے اپنے خیالات اور افکار کو پیش کیا ہے، مگر بعض اہل قلم نے اس سلسلے میں اسلامی نقطہ نظر کو بھی پیش کرنے کی سعی کی ہے، اور سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی سے استشہاد کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات، اس کی روح اور اس کے فلسفۂ حقوق کو اپنی تحریری اور تحقیقی کاوشوں کا مرکز بنایا ہے۔

یہ موضوع قدرے حساسیت بھی اپنے اندر رکھتا ہے، کیوں کہ انسانی حقوق کی ترکیب مغرب سے درآمد شدہ ہے، اور اس کے پس منظر میں ایک خاص فکر اور فلسفہ موجود ہے جو اسلامی تعلیمات کے مزاج سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ مغرب کے فکری تسلط کے نتیجے میں جن اصطلاحات سے ہمارا واسطہ پڑا، ان سب کی یہی صورت حال ہے۔ جمہوریت، مساوات، عالم گیریت، انسانی حقوق، بنیاد پرستی، حریت اور غیر جانب داری وغیرہ کوئی بھی اصطلاح ہو اس کے واضح طور پر دو حصے ہیں۔ ایک اس کا وہ مفہوم جو ظاہری

الفاظ سے سامنے آتا ہے، یا اس کی طرف انسانی ذہن فوری طور پر منتقل ہوتا ہے، اور دوسرا اس کا وہ مفہوم جو خالص مغربی ماحول کی پیداوار ہے، جس میں ان کا معاشی و معاشرتی پس منظر، اس اصطلاح کی ضرورت، وہاں کے ماحول کے مسائل اور مطالبات وغیرہ سب شامل ہیں۔ اس پس منظر کو پیش نظر رکھے بغیر جب محض ان اصطلاحات کے عنوانات کی بنیاد پر کوئی بات کی جاتی ہے تو وہ زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتی۔ یوں اس کے نتیجے میں اس بحث سے اخذ ہونے والے نتائج عام طور پر درست ثابت نہیں ہوتے۔ بعض اوقات نہایت اخلاص اور حسن نیت کے باوجود ان اصطلاحات کا یہ پس منظر صحیح نتائج تک پہنچنے کی راہ میں رکاوٹ ثابت ہوتا ہے۔

یہ سطور اس بنا پر نوک قلم پر آ گئیں کہ زیر نظر کتاب بھی انسانی حقوق کے عنوان کے تحت تحریر کی گئی ہے، البتہ اس میں مولف نے صحیح اسلامی فکر کو پیش کرنے کی بھرپور سعی کی ہے۔ مولف نے ابتدا میں انسانی ضرورتوں پر بات کی ہے اور مقاصد شریعت کے حوالے سے یہ بیان کیا ہے کہ ہر انسان کے کچھ حقوق ہیں، اور اس کے ذمے کچھ فرائض بھی ہیں، ان کی ادائیگی میں حسن اعتدال پایا جاتا ہے، یہی اسلام کا امتیاز ہے۔

مولف نے کتاب میں جن بڑے بڑے عنوانات کے تحت حقوق اسلامی کی تفصیل پیش کی ہے، وہ یہ ہیں:

حفاظت دین کا انسانی حق

عقل کی حفاظت اور اس کے دفاع کا حق

انسانی عزت و ناموس کے تحفظ و دفاع کا حق

اپنے مال کی حفاظت اور دفاع کا انسانی حق

حق مساوات	حق ملکیت
حق قضا	حق تعلیم
حق محنت	حق علاج
حق لباس	حق سکونت
کھانے پینے کا حق	حق الامن
خاندان کی بنیاد	مرد کے حقوق